تُو اور مَیں

"نور و نکہت" نامی طبع کا ایک ورق

اک سلسلۂ جبر ہے یہ تیری نظر میں
ہے زیست مگر ذوقِ عمل میری نظر میں

ماحول تری روحِ عمل کا ہے شکنجہ
ماحول شکن ہے مری تدبیر کا پنجہ

تیرے لئے زنجیر ہے یہ گردشِ دوراں
میرے لئے اکسیر ہے یہ گردشِ دوراں

پرواز تری سطحِ زمین سے نہیں اوپر
پرواز مری عرشِ بریں سے کہیں اوپر

تو طاقتِ باطل سے پریشاں و ہراساں
ہے چاک مرے ہاتھ سے باطل کا گریباں

ہر حادثۂ غم پہ تو جاں توڑ رہا ہے
شیشہ مرا ہر کوہِ گراں توڑ رہا ہے

عبدالمسیح پال اثر صہبائی - ایڈووکیٹ لاہور